



سوال

(79) کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ بائیں طرف کھڑے ہونے والے کو دو گنا ثواب ملتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوتی، دائیں طرف کی صف مکمل تھی جبکہ بائیں طرف بہت کم لوگ تھے، تو ہم نے کہا کہ بائیں طرف سے صف کو برابر کرو، تو ایک نمازی نے کہا دائیں طرف کھڑا ہونا افضل ہے۔ ایک دوسرے آدمی نے اس کے جواب میں کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صفوں کی بائیں طرف کو آباد کرے اسے دو گنا اجر و ثواب ملتا ہے۔ براہ کرم فتویٰ دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر صف کی دائیں طرف افضل ہے۔ لیکن لوگوں کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دائیں بائیں طرف سے برابر کر لو کیونکہ حصول فضیلت کی نیت سے اگر دائیں طرف زیادہ آدمی کھڑے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بعض نمازیوں نے جو یہ حدیث بیان کی کہ ”جو شخص صفوں کے بائیں طرف کو آباد کرے تو اسے دو گنا اجر و ثواب ملے گا۔“ مجھے یہ حدیث بے اصل اور بظاہر موضوع معلوم ہوتی ہے، اسے بعض ایسے سست لوگوں نے وضع کیا ہوگا جو صف کے دائیں طرف کھڑا ہونے کا شوق نہیں رکھتے یا اس کی طرف سبقت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 231

محدث فتویٰ